بن ماء السماء ہے جو حیرہ کا والی تھا۔ کتاب میں (ص ۲۵۳) النعمان المنذر لکھا ہوا ہے جو صحیح نہیں۔ ص ۲۷۸ پر شاعر کا نام مُبَرَّد نہیں، بلکہ مُبَرِّد بکسر الراء ہے، اگرچہ عام تلفظ بفتح الرا ہی ہے لیکن عربی زبان و ادب کے محققین جدید بکسر الراء بولتے ہیں۔

اسلامی ادبیات پر ایران کا اثر از عبدالستار صاحب فاروقی، تقطیع خورد، ضخامت ۱۸۴ صفحات، طباعت و کتابت معمولی، قیمت -/15
پتہ: شفاعت بکڈپو، حافظ مینشن مولوی گنج، لکھنؤ۔

عربوں پر ایک قدیم اور عام اعتراض ہے کہ سنٹرل ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں جب انھوں نے اپنا اقتدار قائم کیا تو ساسانی اور ایرانی تہذیب، تمدن اور ان کی تاریخ کو حرفِ غلط کی طرح مٹا دیا، آتشکدے برباد کر دیے اور آتش پرستوں کو مجبور کیا کہ ترکِ وطن کر کے گجرات اور مہاراشٹر وغیرہ میں آباد ہوں، مولانا شبلی اس اعتراض کا محققانہ جواب دے چکے ہیں، لیکن بڑی خوشی کی بات ہے کہ روس کے مشہور مستشرق پروفیسر اسٹرانزونے "اسلامی ادبیات پر ایران کا اثر" کے عنوان سے جو ایک کتاب لکھی ہے اور جو اگرچہ مختصر ہے مگر ٹھوس اور نہایت محققانہ ہے اس سے عربوں پر اس الزام کی بڑی مدلل اور واضح تردید ہو جاتی ہے اس کتاب میں تاریخی شواہد و دلائل کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے کہ عربوں نے ساسانیوں کے علمی اور ثقافتی آثار کو نہ صرف یہ کہ مٹایا نہیں بلکہ ان کی حفاظت کی، اس دور کی زبان پہلوی میں لکھی ہوئی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کرایا، اس مقصد کے لئے دارالترجمہ قائم کیا گیا اور ایرانی نژاد مترجموں کو بیش قرار تنخواہوں پر مقرر کیا گیا۔ اس طرح یہ سب کتابیں اسلامی معاشرہ میں پھیل گئیں، عرب مصنفین نے ان کا تذکرہ کیا ہے اور ان کے ادبی، اخلاقی اور تہذیبی و تمدنی اثرات اس عہد کے عربی لٹریچر میں صاف

نظر آتے ہیں، روسی مستشرق کی یہ کتاب روسی زبان میں تھی، اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں مع ایک مقدمہ اور ضمیمہ جات کے مشہور پارسی فاضل مسٹر جی کے نریمان نے کیا اور انگریزی سے اس کتاب کا ترجمہ اردو میں مع ایک مقدمہ اور تعلیقات کے عبدالستار صاحب فاروقی نے کیا، یہ ترجمہ سلیس اور شگفتہ و رواں ہے۔ اگرچہ بعض جگہ مترجم الفاظ کھا گئے ہیں، مقدمہ خاصا طویل اور موضوع بحث سے متعلق مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ امید ہے ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے۔

انتخاب الترغیب والترہیب

مؤلف: حافظ محدث ذکی الدین المنذری رح

ترجمہ: مولوی عبداللہ صاحب دہلوی

اعمال خیر پر اجر و ثواب اور بدعملیوں پر زجر و عتاب پر متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس موضوع پر المنذری کی اس کتاب سے بہتر اور کوئی کتاب نہیں ہے اس کے متعدد تراجم وقتاً فوقتاً ہوئے مگر نامکمل ہی شائع ہوئے۔ کتاب کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ اس میں مکررات اور سندوں کے اعتبار سے کمزور حدیثوں کو نکال کر اصل متن تشریحی ترجمہ کے ساتھ ملا کر طبع کرایا جائے۔ ندوۃ المصنفین نے نئے عنوان اور نئی ترتیب کے ساتھ شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس کی پہلی جلد آپ کے سامنے ہے۔ جلد دوم زیر طباعت ہے صفحات ۴۵۰ قیمت -/۱۵ مجلد -/۱۸

ندوۃ المصنفین، اردو بازار جامع مسجد دہلی